

سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا کا گہرانہ اہل بیت ہے

<"xml encoding="UTF-8?">

سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا کا گہرانہ اہل بیت ہے

آل فاطمة سلام اللہ علیہا اہل البيت

۱ عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ن یمرباب فاطمہ ستہ اشہر اذا
خرج الى صلاة الفجر، يقول: الصلاة يا اهل البيت انما يريد اللہ لیذهب عنکم الرجس اهل البيت ویطہرکم
تطہیرا(۱)

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چھ ماہ تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
یہ معمول رہا کہ جب نماز فجر کے لیے نکلتے اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے دروازے کے پاس سے گزرتے
توفرماتے: اے اہل بیت! نماز قائم کرو۔ (اور پھر یہ آیت مبارکہ پڑھتے) اے اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح
کی آلودگی دور کر دے اور تم کو خوب پاک و صاف کر دے۔"

(۱) حوالاجات

۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۳۵۲، رقم: ۳۲۰۶

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۲۵۹، ۲۸۵

۳۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۷۱، رقم: ۱۳۴۰، ۱۳۴۱

۴۔ ابن ابی شیبہ المصنف، ۳۸۸۶، رقم: ۳۲۲۷۲

۵۔ شیبائی الآحاد والمثنائی، ۵: ۳۶۰، رقم: ۳۲۲۷۲

۶۔ عبد بن حمید، المسند، ۳۲۷، رقم: ۱۲۲۳

۷۔ حاکم، المستدرک، ۱۷۲۳، رقم: ۴۷۴۸

۸۔ طبرانی المعجم الکبیر، ۳: ۵۲، رقم: ۲۶۷۱

۹۔ بخاری نے الکنی (ص: ۲۵، رقم: ۲۶۷۱) میں ابو الحمراء سے حدیث روایت کی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے اس عمل کی مدت نو ماہ بیان کی گئی ہے

۱۰۔ عبد بن حمید نے المسند (ص: ۱۷۳، رقم: ۲۷۵) میں امام بخاری کی بیان کردہ روایت نقل کی ہے۔

۱۱۔ ابن حیان نے طبقات المحدثین باصبہان (۲: ۱۲۸) میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی

اس روایت میں

آٹھ ماہ کا ذکر کیا گیا ہے

۱۲۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ۷: ۲۱۸

۱۳۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۲: ۱۳۴

۱۴۔ مزی۔ تہذیب الکمال، ۳۵، ۲۵۱، ۲۵۰

۱۵۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۴۸۳

۱۶۔ سیوطی نے الدر المنثور فی التفسیر بالماثور (۵: ۶۱۳) میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۱۷۔ سیوطی نے الدر المنثور فی التفسیر بالماثور (۶: ۲۰۷) میں حضرت ابوالحمراء سے روایت کی ہے۔

۱۸۔ شوکانی، فتح القدیر، ۴: ۲۸۰

۲ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فی قوله :انما یرید اللہ لیذهب عنکم الرجس اهل البیتقال :نزلت فی خمسة:فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلی وفاطمة ،والحسن،والحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲) "حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مبارکہاے اہل بیت !اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی آلودگی دور کردے کے بارے میں کہا ہے کہ یہ آیت مبارکہ پانچ ہستیوں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی ،فاطمہ ، حسن، حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ... کے بارے میں نازل ہوئی ہے "

(۲) حوالا جات

۱۔ طبرانی ، المعجم الاوسط، ۳: ۳۸۰، رقم: ۳۴۵۶

۲۔ طبرانی المعجم الصغیر، ۱: ۲۳۱، رقم: ۳۷۵

۳۔ ابن حیان ، طبقات المحدثین باصبہان ، ۳: ۳۸۲

۴۔ خطیب بغدادی تاریخ بغداد، ۱۰: ۲۷۸

۵۔ طبری ، جامع البیان فی تفسیر القرآن ۲۲: ۶

سیدہ سلام اللہ علیہا کا گھرانہ ہی اہل کساء ہے

آل فاطمة سلام اللہ علیہا اہل کساء

۳ عن صفیة شیبہ ، قالت :عائشة رضی اللہ عنہا :خرج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غداة واعلیہ مرط مرحل من شعر اسود فجاء الحسن بن علی رضی اللہ عنہا فادخله ، ثم جاء الحسین رضی اللہ عنہ فدخل معه ، ثم جاء فاطمة رضی اللہ عنہا فادخلها ثم جاء علی رضی اللہ عنہ فادخله ، ثم قال :انما یرید اللہ لیذهب عنکم الرجس اهل بیت ویطہرکم تطہیرا(۳)

"صفیہ بنت شیبہ روایت کرتی ہیں :

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت باہر تشریف لائے درآں حالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی جس پر سیاہ اون سے کجاووں کے نقش بنے ہوئے تھے پس حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہما آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس چادر میں داخل کر لیا پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چادر میں داخل ہو گئے پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں تو آپ نے انہیں اس چادر میں داخل کر لیا، پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی چادر میں لے لیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ پڑھی : "اے اہل بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دور کردے اور تم

(۳) حوالاجات

- ۱۔ مسلم، الصحيح، ۴: ۱۸۸۳، رقم: ۲۴۲۴
- ۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۷۰، رقم: ۳۶۱۰۲
- ۳۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابہ، ۲: ۶۷۲، رقم: ۱۱۲۹
- ۴۔ ابن راہویہ، المسند، ۳: ۶۷۸، رقم: ۱۲۷۱
- ۵۔ حاکم المستدرک، ۳: ۱۵۹، رقم: ۴۷۰۵
- ۶۔ بیہقی، السنن الکبری، ۲: ۱۲۹
- ۷۔ طبری جامع البیان فی تفسیر القرآن ۷، ۶: ۲۲
- ۸۔ بغوی معالم التنزیل، ۵۲۹۳
- ۹۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۴۸۵
- ۱۰۔ سیوطی الدر المنثور فی التفسیر بالمأثور ۵، ۶: ۶۰۵

(۴) عن عمر ابن ابی سلمة ربيب النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: لما نزلت هذه الآية على النبي صلى الله عليه وآله وسلم (انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت ويطهركم تطهيرا) في بيت ام سلمة، فدعا فاطمة وحسنا ورضي الله تعالى عنه فجعلهم بكساء وعلى رضى الله تعالى عنه خلف ظهره فجعله بكساء، ثم قال: اللهم! هؤلاء اهل بيتي، فاذهب عنهم الرجس وطهرهم تطهيرا

"پروردہ نبی حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں یہ آیت مبارکہ ... اے اہل بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دور کر دے اور تم کو خوب پاک و صاف کر دے ... نازل ہوئی؛ تو آپ نے حضرت فاطمہ حضرت حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور ایک کملی میں ڈھانپ لیا، پھر فرمایا: الہی! یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے نجاست دور کر اور ان کو خوب پاک و صاف کر دے"

۴۔ حوالاجات

- ۱۔ ترمذی، الجامع الصحيح - ۵: ۳۵۱، ۶۶۳، رقم: ۳۲۰۵، ۷۸۷
- ۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۶: ۲۹۲
- ۳۔ احمد بن حنبل فضائل الصحابہ، ۲: ۵۸۷، رقم: ۹۹۴
- ۴۔ بیہقی نے 'السنن الکبری (۲: ۱۵۰) میں یہ حدیث ذرا مختلف انداز کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔
- ۵۔ حاکم، المستدرک، ۲: ۴۵۱، رقم: ۳۵۵۸
- ۶۔ حاکم المستدرک، ۳: ۱۵۸، رقم: ۴۷۰۵
- ۷۔ طبرانی المعجم الکبیر، ۳: ۵۴، رقم: ۲۶۶۲
- ۸۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۲۵، رقم: ۸۲۹۵
- ۹۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۱۳۴، رقم: ۳۷۹۹

- ۱۰۔ بیقی الاعتقاد: ۳۲۷
- ۱۱۔ خطیب بغدادی تاریخ بغداد ۹: ۱۲۶
- ۱۲۔ خطیب بغدادی موضع اوہام الجمع و لتفریق، ۲: ۳۱۳
- ۱۳۔ دولابی الذریۃ الطاہرہ: ۱۰۸، ۱۰۷، رقم: ۲۰۱
- ۱۴۔ ابن اثیر نے اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ (۷: ۲۱۸) میں یہ حدیث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے
- ۱۵۔ عسقلانی ، فتح الباری، ۷: ۱۳۸
- ۱۶۔ عسقلانی الاصابہ فی تمییز الصحابہ ۳: ۴۰۵
- ۱۷۔ طبری ، جامع البیان فی تفسیر القرآن - ۷: ۲۲
- ۱۸۔ سیوطی الددالمثور فی التفسیر بالمأثور ۶: ۲۰۴
- ۱۹۔ شوکانی فتح القدیر، ۴: ۲۷۹